

UNABRIDGED

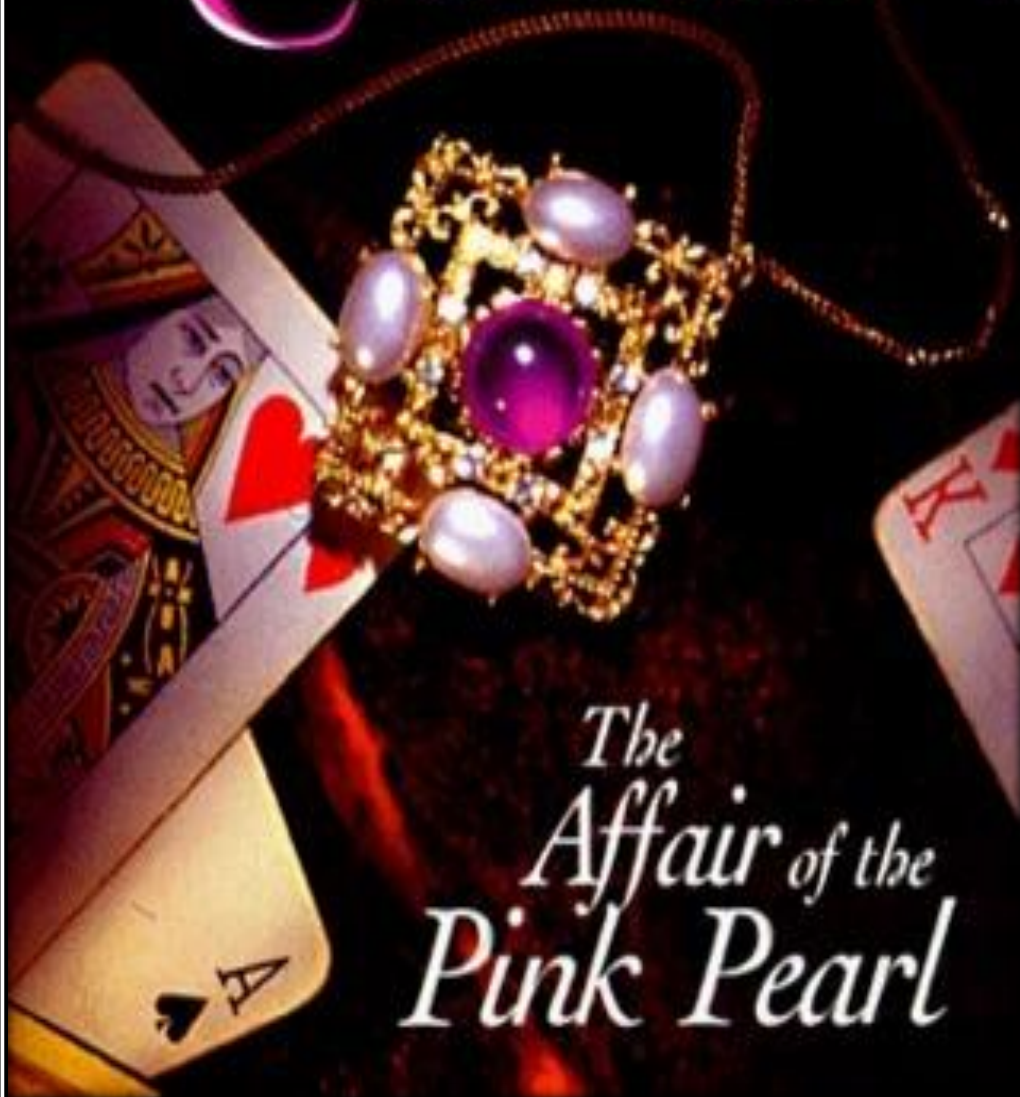
مترجم : مظہر حسین

MYSTERY



Agatha Christie

*The
Affair of the
Pink Pearl*



موتی چور کیس

مصنف: اگا تھا کر سٹی

کہانی ایک قیمتی گلابی موتی کی پراسرار غیاب سے شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک سنسنی خیز نقیشت کا آغاز ہوتا ہے، جس میں ہر قدم پر نیا راز اور نیا سوال سامنے آتا ہے۔ ایک معروف اور چالاک جاسوس اس پیچیدہ معاملے کی تہ تک پہنچنے کے لیے اپنی ذہانت اور حکمت کا استعمال کرتا ہے۔

مترجم: مظہر حسین

تھم کیا کر رہے ہو؟ 'پیننس نے سوال کیا جب وہ انٹرنیشنل ڈیٹیکٹیو ایجنسی کے اندرونی کمرے میں داخل ہوئی اور دیکھا کہ اس کا ساتھی ٹومی زمین پر کتابوں کے ڈھیر میں پڑا ہوا تھا۔

ٹومی نے اپنے آپ کو سنبھالا۔

'میں ان کتابوں کو اس الماری کے اوپر والے شیلف پر ترتیب سے رکھنے کی کوشش کر رہا تھا،' اور وہ کرسی ٹوٹ گئی۔ 'اس نے شکایت کی۔

'یہ کیا ہیں؟' 'پیننس نے ایک کتاب اٹھاتے ہوئے پوچھا۔ 'دی ہاؤنڈ آف دی باسکرویلز۔ مجھے دوبارہ پڑھنے کا دل کر رہا ہے۔'

'دیکھو تمہیں خیال آیا؟' ٹومی نے احتیاط سے اپنے آپ کو صاف کرتے ہوئے کہا۔ 'یہ' عظیم استاد کے ساتھ آدھے گھنٹے گزارنے کا اثر ہے۔ دیکھو پٹننس، مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہم اس کام میں کچھ زیادہ ہی نا تجربہ کار ہیں — ظاہر ہے کہ کچھ جگہوں پر ہمیں نا تجربہ کاری کا سامنا ہے، لیکن اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہم اور سراغ رسانی کے طریقے سیکھیں۔ یہ کتابیں دنیا کے عظیم مصنفین کی ہیں۔ میں مختلف انداز آزمانا چاہتا ہوں اور ان کے نتائج کا موازنہ کرنا چاہتا ہوں۔'

'ہم، پٹننس نے کہا۔' مجھے اکثر یہ خیال آتا ہے کہ یہ ڈٹیکٹو حقیقی زندگی میں کیسے کام کرتے؟' اس نے ایک اور کتاب اٹھائی۔ 'تمہیں سراغ رساں 'جان ایولین' بننے میں مشکل ہوگی۔ تمہارا کوئی طبی تجربہ نہیں ہے، اور قانونی معلومات بھی کم ہیں، اور میں نے کبھی نہیں سنا کہ سائنس تمہاری طاقت رہی ہے۔'

'شاید نہیں،' ٹومی نے کہا۔ 'لیکن کم از کم میں نے ایک بہت اچھا کیمرا خریدا ہے، اور میں پاؤں کے نشانوں کی تصاویر لے کر ان کے نیگیٹو کو بڑا کروں گا اور اس طرح کی تمام چیزیں۔ اب، میرے دوست، تمہارے دماغ میں کیا آتا ہے؟'

ٹومی نے الماری کے نچلے شیلف کی طرف اشارہ کیا۔ اس پر ایک عجیب و غریب قسم کا ڈریسنگ گاؤن، ایک ترکی چپل، اور ایک واٹن رکھا ہوا تھا۔

'بالکل، میرے پیارے،' پٹننس نے کہا۔

'ٹومی نے کہا۔' یہ شر لاک ہولمز کا انداز ہے۔'

اس نے واٹن اٹھایا اور دھن کو بے دلی سے تاروں پر پھیرا، جس سے پٹننس ایک درد بھری آواز میں چلا اٹھی۔

اسی لمحے ڈیسک پر کھنٹی کی آواز آئی، جو اس بات کا اشارہ تھا کہ ایک کلائنٹ دفتر کے باہر آیا ہے اور البرٹ جو دفتر کا ملازم تھا، اس سے بات کر رہا تھا۔

ٹومی نے جلدی سے وائنن الماری میں رکھا اور کتابیں ڈیسک کے پیچھے دھکیل دیں۔

"یہ نہیں کہ مجھے کوئی بہت جلدی ہو رہی ہے"، ٹومی نے کہا۔ "البرٹ انہیں میرے بارے میں یہ بتا رہا ہوگا کہ میں اسکاٹ لینڈ یارڈ کے ساتھ فون پر مصروف ہوں۔ اپنے دفتر میں جا کر ٹائپنگ کرنا شروع کرو، پٹنسن۔ اس سے دفتر زیادہ مصروف اور فعال لگے گا۔ نہیں، دوسرا خیال آیا ہے کہ تم میری ہدایت پر جلدی جلدی مختصر نوٹس لکھو گی۔ ہم کلائنٹ ایک نظر دیکھ لیتے ہیں، پھر ہم البرٹ سے کہیں گے کہ متاثرہ شخص کو اندر بھیج دے۔"

انہوں نے چور سوراخ کی طرف بڑھتے ہوئے، جو اس طرح سے بنایا گیا تھا کہ باہر کے دفتر کا منظر دکھائی دیتا تھا، ایک نظر ڈالی۔

کلائنٹ ایک لڑکی تھی جو تقریباً پٹنسن کی عمر کی تھی، لمبی اور سیاہ رنگت والی، چہرہ تھوڑا دم اور آنکھیں بے زاری سے بھری ہوئی۔

'کپڑے سستے اور نمایاں ہیں،' پٹنسن نے کہا۔ 'اسے اندر بلاؤ، ٹومی۔' ایک منٹ بعد لڑکی مشہور جاسوس مسٹر بلنٹ سے ہاتھ ملا رہی تھی، جبکہ پٹنسن آنکھیں جھکائے بیٹھی تھی، پنسل اور پیڈ ہاتھ میں لیے ہوئے۔

'میری خفیہ سکریٹری، مس روبنسن،' ٹومی نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔ 'آپ ان کے سامنے آزادانہ بات کر سکتی ہیں۔' پھر وہ ایک لمحے کے لیے پیچھے کی طرف لیٹ گئے، آنکھیں آدھی بند کیں اور تھکی ہوئی آواز میں کہا۔ 'آپ کو اس وقت بس میں سفر کرنا بہت بھیڑ بھاڑ والا لگتا ہوگا۔'

'میں سیکسی میں آئی تھی،' لڑکی نے کہا۔ 'اوہ! ٹومی نے مایوسی سے کہا۔ اس کی نظریں لڑکی کے دستانے سے باہر نکلنے والے نیلے بس ٹکٹ پر پڑ گئیں۔

لڑکی کی نظریں اس کی نظر کے ساتھ ٹکرائی، اور وہ مسکرا کر ٹکٹ نکال کر دکھانے لگی۔

"کیا تم بس ٹکٹ دیکھ کر یہی مطلب لے رہے ہو؟ میں نے یہ فٹ پاتھ پر سے اٹھایا تھا۔ ہمارے ایک پڑوسی یہ جمع کرتے ہیں۔"

پٹنسن نے کھانسی کی، اور ٹومی نے اس پر غصے سے نظر ڈالی۔

"ہمیں کام کی بات پر آنا چاہیے،" اس نے تیز لہجے میں کہا۔ "آپ کو ہماری خدمات کی ضرورت ہے، مس۔؟"

"بیٹریس کنگسٹن بروس میرا نام ہے،" لڑکی نے کہا۔ "ہم ویسبلڈن میں رہتے ہیں۔ کل رات ایک خاتون جو ہمارے ساتھ ٹھہری ہوئی ہیں، ایک قیمتی گلابی موتی کھو بیٹھی۔ مسٹر سینٹ ولسنٹ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، اور دوران کھانے انہوں نے آپ کی فرم کا ذکر کیا۔ میری والدہ نے مجھے آج صبح آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ آپ اس معاملے کو دیکھیں۔"

لڑکی نے اداس انداز میں، تقریباً بے زاری سے بات کی۔ یہ صاف ظاہر تھا کہ وہ اور اس کی والدہ اس معاملے پر متفق نہیں تھیں۔ اسے یہاں آنا پسند نہیں تھا۔

"سمجھ گیا،" ٹومی نے کہا، تھوڑا سا مغالطے میں پڑتے ہوئے۔ "آپ نے پولیس کو اطلاع نہیں دی؟"

"نہیں،" مس کنگسٹن بروس نے کہا، "ہم نے نہیں دی۔ پولیس کو بلانا بیوقوفی ہوگی اور پھر پتہ چلے کہ وہ بیوقوفی چیز چولے کے نیچے جا کر گر گئی ہو، یا کچھ ایسا ہی۔"

"اوہ! ٹومی نے کہا۔ "تو پھر یہ جواہر صرف کھویا ہوا ہو سکتا ہے؟"

مس کنگسٹن بروس نے کندھے اچکائے۔

"لوگ بے وقوفی کی حد تک باتوں کا غبار کھڑا کر دیتے ہیں،" وہ سرگوشی میں کہنے لگی۔ "ٹومی نے گلا صاف کیا۔"

'یقیناً،' اس نے شک کے ساتھ کہا۔ 'میں اس وقت بہت مصروف ہوں۔'
 'مجھے بالکل سمجھ آتا ہے،' لڑکی نے کہا، 'اور وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس کی آنکھوں میں
 خوشی کی ایک جھلک چمکی، جو پینسن نے، کم از کم، نظر انداز نہیں کی۔
 'بہر حال،' ٹومی نے کہا، 'مجھے لگتا ہے کہ میں ویسبلڈن جاسکتا ہوں۔ کیا آپ مجھے پتہ
 دے سکتی ہیں؟'

'دی لارلز، ایچ ور تھر روڈ۔'
 'براہ کرم اس کو نوٹ کر لیجیے، مس روبنسن۔'
 'مس گنگسٹن بروس تھوڑی دیر کے لیے ہچکچائی، پھر کچھ نہایت بے دلی سے کہا، 'ہم
 آپ کا انتظار کریں گے۔ خدا حافظ۔'
 'عجیب لڑکی ہے،' ٹومی نے کہا جب وہ جا چکی تھی۔ 'میں اس کو کچھ زیادہ سمجھ نہیں

پایا۔'
 'کیا پتا، وہ خود ہی چیز چڑا لے گئی ہو،' پینسن نے غور و فکر کے ساتھ کہا۔ 'چلیں
 ٹومی، یہ کتابیں رکھو، گاڑی نکالو اور وہاں چلتے ہیں۔ ویسے، آج تم شرلاک لومز بنے
 ہوئے ہو؟'

'مجھے اس کے لیے کچھ پریکٹس کی ضرورت ہے،' ٹومی نے کہا۔ 'وہ بس ٹکٹ کے
 معاملے میں تو میں بے وقوفی کر گیا تھا، ہے نا؟'
 'ہاں، تم بے وقوفی کر گئے تھے،' پینسن نے کہا۔ 'اگر میں تمہاری جگہ ہوتی تو اس
 لڑکی پر زیادہ دھیان نہ دیتی۔ وہ بہت چُست ہے، اور پھر وہ غمگین بھی ہے،
 مسکین۔'

'میں یقین کرتا ہوں کہ تم اس کے بارے میں سب کچھ جانتی ہو،' ٹومی نے طنز کے
 ساتھ کہا،
 'صرف اس کی شکل سے!'

'میں تمہیں بتاتی ہوں کہ دی لارلز ہوم میں ہمیں کیا ملے گا، 'پنسنس نے کہا، بالکل بے پرواہ ہو کر۔ 'وہاں ایک گھر ہوگا جہاں لوگ اپنی محض جھوٹی شان و شوکت کی کوشش کر رہے ہوں گے، اگر وہاں والد بھی ہوں گے تو وہ فوجی عہدے کے حامل ہوں گے۔ لڑکی ان کی زندگی کے انداز کو مجبوراً اپناتی ہے اور اس پر اپنی نفرت کا اظہار بھی کرتی ہے۔'

ٹومی نے آخری بار کتابوں پر نظر ڈالی، جواب شیلف پر ترتیب سے رکھی ہوئی تھیں۔

'مجھے لگتا ہے،' اس نے سوچتے ہوئے کہا، 'کہ آج میں سراغ رساں 'جان ایولین' بنوں گا۔'

'پنسنس نے کہا۔ 'مجھے نہیں لگتا کہ اس کیس میں کچھ میڈیکل قانونی بات ہوگی،' 'شاید نہیں،' ٹومی نے کہا۔ 'لیکن میں بس اپنا نیا کیمرہ استعمال کرنے کے لیے بے چین ہوں! اس کا لینس دنیا کا سب سے شاندار لینس کہا جاتا ہے یا جو کبھی ہو سکتا تھا!'

'میں ان لینسوں کو جانتی ہوں،' پنسنس نے کہا۔ 'جب تک تم سٹریڈجسٹ کرو، ایکسپوژر کیلکولیٹ کرو اور اسپیریٹ لیول پر نظر رکھتے ہو، تو تمہارا دماغ تھک جاتا ہے، اور تم سادہ کیمرہ کی خواہش کرنے لگتے ہو۔'

'صرف ایک نارمل انسان ہی سادہ کیمرہ سے خوش رہتا ہے۔'

'میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ مجھے اس کیمرہ سے بہتر نتائج ملیں گے۔' ٹومی نے چیلنج کو نظر انداز کیا۔

"مجھے 'تبنا کو نوشوں کا ساتھی' ہونا چاہیے تھا،" اس نے افسوس سے کہا۔ "میں سوچ رہا ہوں کہ وہ کہاں ملے گا۔"

'تمہارے پاس ہمیشہ کارک سکرو (مخصوص بوتل کھولنے والا آلہ) ہے جو خالہ آرمینڈا نے تمہیں پچھلے کرسمس پر دیا تھا،' پنسنس نے مددگار انداز میں کہا۔

'یہ سچ ہے،' ٹومی نے کہا۔ 'میں نے اسے اُس وقت اس آلہ کو ایک عجیب سی تباہی سمجھا تھا، اور خالہ کی طرف سے یہ ایک مزاحیہ تحفہ تھا کیونکہ وہ بالکل بھی شراب نہیں پیتی۔'

'میں مشہور سراغ رساں،' پولٹن بنوں گی۔ 'ٹپنس نے کہا،
ٹومی نے اس پر حقارت سے نظر ڈالی۔ 'پولٹن بنو گی؟ تم وہ سب کچھ نہیں کر سکتیں جو وہ کرتا ہے۔'

"جی ہاں، میں کر سکتی ہوں،" ٹپنس نے کہا۔ "جب مجھے خوشی ہوتی ہے تو میں اپنے ہاتھ ایک ساتھ رگڑ لیتی ہوں۔ یہ اتنا کافی ہے کہ کام چل سکے۔ امید ہے کہ تم پاؤں کے نشان سے مٹی کے سانچے بناؤ گے؟"

ٹومی خاموش ہو گیا۔ کارک سکرو لے کر وہ دونوں گیراج کی طرف گئے، گاڑی نکالی اور ویبلڈن کے لیے روانہ ہو گئے۔

دی لارلز ایک بڑا گھر تھا۔ اس میں چھتیں اور مینار تھے، جو حال ہی میں رنگے گئے نظر آ رہے تھے، اور اس کے ارد گرد خوبصورت پھولوں کی لائن تھی جو گلابی پھولوں سے بھری ہوئی تھیں۔

ایک لمبا آدمی جس کی سفید مونچھیں بالکل چھوٹی اور اس کی چال فوجی نوعیت کی تھی، گھنٹی بجانے سے پہلے دروازہ کھولنے آیا۔

'میں تمہاری آمد کا انتظار کر رہا تھا،' اس نے بے چین ہو کر کہا۔ 'آپ مسٹر بلنٹ ہیں نا؟ میں کرنل کننگھم بروس ہوں۔ کیا آپ میرے دفتر آئیں گے؟'
اس نے انہیں گھر کے پیچھے والے چھوٹے کمرے میں لے جا کر بیٹھایا۔

'سینٹ وینسنٹ نے مجھے تمہاری فرم کے بارے میں بہت عجیب باتیں بتائیں۔ میں نے خود بھی تمہارے اشتہارات دیکھے ہیں۔ تمہاری ٹینس گینٹوں کی سروس کی گارنٹی، یہ ایک شاندار خیال ہے۔ مجھے بالکل یہی سروس چاہیے تھی۔'

ٹومی نے اندر سے پٹنفس کو سرزنش کی، جو اس شاندار خیال کو تخلیق کرنے کی وجہ بنی تھی، اور جواب دیا۔ 'بالکل، کرنل۔'

'پورا معاملہ بہت پریشان کن ہے، سر، بہت پریشان کن۔'
'شاید آپ براہ کرم مجھے حقائق بتا سکیں؟' ٹومی نے تھوڑی سی بے صبری کے ساتھ کہا۔

'یقیناً، فوراً بتا دیتا ہوں۔ ہمارے ہاں اس وقت ایک بہت پرانی اور عزیز دوست رہ رہی ہیں، لیڈی لورا بارٹن۔ مرحوم ایئرل آف کیروے کی بیٹی ہیں۔ موجودہ ایئرل، ان کے بھائی نے حال ہی میں ہاؤس آف لارڈز میں ایک شاندار تقریر کی تھی۔ جیسا کہ میں نے کہا، وہ ہماری بہت پرانی اور عزیز دوست ہیں۔ کچھ امریکی دوست جو ابھی ابھی یہاں آتے ہیں۔ ہملٹن، لیڈی لورا سے ملنا چاہتے تھے۔

'کوئی مشکل نہیں،' میں نے کہا۔ 'وہ میرے ساتھ ابھی رہ رہی ہیں۔ آخر ہفتے کے لئے آجائیں۔' آپ جانتے ہیں، امریکیوں کو عہدوں سے کتنی محبت ہوتی ہے، مسٹر بلنٹ۔'

'اور کبھی کبھی دوسروں کو بھی، کرنل کننگھٹن بروس۔'

'افسوس! یہ سچ ہے، محترم صاحب۔ میں کبھی بھی خود پسند لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ تو جیسا کہ میں کہہ رہا تھا، ہملٹن خاندان ہمارے ساتھ ہفتے بھر کے لیے یہاں آ گئے۔ کل رات—ہم اس وقت کارڈ گیم کھیل رہے تھے—مسز ہملٹن کے گلے میں پہننے والے لاکٹ کا چین ٹوٹ گیا، تو انہوں نے اسے اتار کر ایک چھوٹے سے میز پر رکھ دیا، یہ سوچتے ہوئے کہ وہ جب اوپر جائیں گی تو اسے ساتھ لے جائیں گی۔ تاہم، انہیں یہ یاد نہ رہا۔ میں آپ کو بتاؤں، مسٹر بلنٹ، کہ یہ لاکٹ دو چھوٹے ہیروں کے پروں کی شکل تھی، اور اس سے ایک بڑا گلابی موتی لٹک رہا تھا۔ یہ لاکٹ آج صبح اسی جگہ پایا گیا جہاں مسز ہملٹن نے اسے رکھا تھا، مگر موتی، جو کہ انتہائی قیمتی تھا، نکال لیا گیا تھا۔'

'لاکٹ کو کس نے ڈھونڈا؟'

'نوکرانی — گلیڈیس مل نے۔'

'کیا اس پر شک کرنے کی کوئی وجہ ہے؟'

'وہ ہمارے ساتھ کئی سالوں سے ہے، اور ہم نے ہمیشہ اسے بالکل ایماندار پایا

ہے۔ لیکن، جی ہاں، انسان اندر کا حال کبھی نہیں جانتا۔'

'بالکل۔ کیا آپ اپنے عملے کے بارے میں معلومات دیں گے، اور یہ بھی بتائیں کہ کل رات کھانے پر کون موجود تھا؟'

'یہ ہیں باورچی — وہ ہمارے ساتھ صرف دو مہینے سے ہے، لیکن اسے ڈرائنگ روم کے قریب جانے کا کبھی موقع نہیں ملا — اسی طرح کچن کی مددگار لڑکی کے بارے میں بھی یہی کہا جاسکتا ہے۔ پھر ہمارے پاس گھر کی ملازم ایلس کمیونگز ہے۔ وہ بھی ہمارے ساتھ کئی سالوں سے ہے۔ اور، ظاہر ہے، لیڈی لورا کی نوکرانی ہے۔ وہ فرا سیسی ہے۔'

'کرنل کننگھٹن بروس نے یہ بات بہت متاثر کن انداز میں کہی۔ ٹومی، جو نوکرانی کی قومیت سے بے پرواہ تھا، اس نے کہا۔ 'بالکل۔ اور رات کے کھانے میں کون تھا؟' 'مسٹر اور مسز ہملٹن، ہم خود — میری بیوی اور بیٹی — اور لیڈی لورا۔ سینٹ ونسنٹ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، اور مسٹر رینی کھانے کے بعد تھوڑی دیر کے لیے آگئے تھے۔'

'مسٹر رینی کون ہیں؟'

'ایک بہت ہی ناپسندیدہ شخص — ایک مکمل سوشلسٹ۔ اچھے نظر آنے والے، اور کچھ چالبازی کے ساتھ بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ لیکن ایک ایسا شخص، جسے میں آپ کو بتاتا ہوں، جس پر میں ذرا سا بھی اعتبار نہیں کرتا۔ ایک خطرناک قسم کا آدمی۔'

'دراصل، 'ٹومی نے خشک لہجے میں کہا، 'کیا آپ کو شک ہے کہ یہ مسٹر رینی ہیں؟'
 "جی ہاں، مسٹر بلنٹ، مجھے یقین ہے کہ وہ جو خیالات رکھتے ہیں، اس سے یہ ثابت
 ہوتا ہے کہ ان کے پاس کوئی اصول نہیں ہیں۔ اس کے لیے کیا مشکل بات تھی کہ
 جب ہم سب کھیل میں محو تھے، اس نے آسانی سے موتی کو نکال لیا؟ کئی مواقع تھے
 جب ہم سب کارڈ گیم میں غرق تھے—مجھے یاد ہے کہ میرے ایک ہاتھ میں جیت کا
 کارڈ تھا، اور ایک لمحہ ایسا بھی تھا جب میری بیوی بد قسمتی سے غلطی کر بیٹھیں اور ہم
 نے اس پر طویل بحث کی۔"

'بالکل، 'ٹومی نے کہا۔ 'میں صرف ایک بات جاننا چاہوں گا—اس ساری
 صورت حال میں مسز ہملٹن کا رویہ کیسا ہے؟'
 "وہ چاہتی تھیں کہ میں پولیس کو بلاؤں،" کرنل کننگسٹن بروس نے غیر ارادی طور پر
 کہا۔ "یعنی، جب ہم نے ہر جگہ تلاش کر لیا کہ شاید موتی صرف گر گیا ہو۔"
 'لیکن آپ نے انہیں روکا؟'

"مجھے سب کی توجہ کا خیال تھا اور میری بیوی اور بیٹی نے میری حمایت کی۔ پھر
 میری بیوی نے یاد کیا کہ سینٹ ونسنٹ نے رات کھانے پر آپ کی فرم کا ذکر کیا
 تھا—اور وہ خاص ۲۲ گھنٹے کی سروس۔"

'ہاں، 'ٹومی نے دل بھاری ہونے کے ساتھ کہا۔

'آپ دیکھیں، کسی صورت بھی کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ اگر ہم کل پولیس کو بلا لے
 ہیں، تو یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ ہم نے موتی کو صرف کھویا ہوا سمجھا تھا اور ہم اس کی
 تلاش کر رہے تھے۔ ویسے، آج صبح سے کسی کو بھی گھر چھوڑنے کی اجازت نہیں
 دی گئی ہے۔'

'سوائے آپ کی بیٹی کے، 'پینس نے پہلی بار کہا۔

'سوائے میری بیٹی کے، 'کرنل نے تسلیم کیا۔ 'اس نے فوراً یہ کام کرنے کی پیشکش کی اور آپ کے پاس آکر معاملہ پیش کیا۔ 'ٹومی اٹھا۔
 'ہم اپنی طرف سے بھرپور کوشش کریں گے کہ آپ کو تسلی بخش خدمات فراہم کریں، کرنل، 'اس نے کہا۔

'مجھے ڈرائنگ روم اور وہ میز دیکھنی ہے جس پر لاکٹ رکھا گیا تھا۔ میں مسز ہملٹن سے چند سوالات بھی کرنا چاہوں گا۔ اس کے بعد، میں ملازمین سے بات کروں گا—یا میری معاون، مس روبنسن، یہ کام کرے گی۔'
 اسے ملازمین سے سوالات کرنے کی فکر ہو رہی تھی۔

کرنل کنگسٹن بروس نے دروازہ کھولا اور انہیں ہال سے گزر کر لے گئے۔ جیسے ہی وہ ایک کمرے کے قریب پہنچے، ان کے کانوں میں ایک آواز آئی جو کھلے دروازے سے واضح طور پر سنائی دے رہی تھی، اور وہ آواز اسی لڑکی کی تھی جو صبح ان سے ملنے آئی تھی۔

'تمہیں اچھی طرح معلوم ہے، ماں، 'وہ کہہ رہی تھی، 'کہ وہ اپنے مفلر میں ایک چچ گھرائی تھی۔'

ایک منٹ بعد وہ مسز کنگسٹن بروس سے متعارف ہوئے، جو ایک بے چین اور تھکی ہوئی سی خاتون لگتی تھیں۔ مسز کنگسٹن بروس نے ان کی موجودگی کا جواب سر ہلا کر دیا۔ اس کی شکل پہلے سے بھی زیادہ غمگین تھی۔

مسز کنگسٹن بروس بہت باتیں کرنے والی خاتون تھیں۔
 "لیکن مجھے پتا ہے کہ مجھے کس پر شک ہے، "کرنل کنگسٹن بروس نے کہا۔ "وہ خوفناک سوشلسٹ نوجوان۔ وہ روسیوں اور جرمنوں کو پسند کرتا ہے اور انگریزوں سے نفرت کرتا ہے۔ اور آپ اس سے اور کیا توقع کر سکتے ہیں؟"

"اس نے اسے چھوا بھی نہیں،" مسز کننگٹن بروس نے غصے میں کہا۔ "میں اسے مسلسل دیکھ رہی تھی۔ ہمیشہ۔ اگر اس نے چھوا ہوتا تو کیا میں نہ دیکھ پاتی؟" اس نے اپنی ٹھوڑی اوپر کر کے ان کی طرف چیلنج کے طور پر دیکھا۔

ٹومی نے مسز ہملٹن کے ساتھ انٹرویو کے لیے درخواست کر کے توجہ ہٹائی۔ جب مسز کننگٹن بروس اپنے شوہر اور بیٹی کے ساتھ مسز ہملٹن کو ڈھونڈنے گئیں تو ٹومی نے گہری سوچ میں غمگین انداز میں سیٹی بجائی۔ 'مجھے سوچنا ہے، کہ کون تھی جس نے اپنے مفلر میں جھج چھپایا تھا؟'

'بالکل وہی جو میں بھی سوچ رہی تھی،' ٹیننس نے جواب دیا۔

مسز ہملٹن اپنے شوہر کے ساتھ کمرے میں داخل ہو گئیں۔ وہ ایک بڑی عمر کی خاتون تھیں اور ان کی آواز پر عزم تھی۔ مسٹر ہملٹن بد ہضمی کا شکار اور افسردہ نظر آ رہے تھے۔

'مجھے سمجھ آیا، مسٹر بلنٹ، کہ آپ ایک نجی تحقیقاتی ایجنٹ ہیں اور جو چیزیں بڑی تیزی سے کیس کو حل کرتے ہیں؟'

ٹومی نے کہا، کیس حل کرنا، میرے لیے معمولی بات ہے، مسز ہملٹن۔ مجھے آپ سے چند سوالات کرنے ہیں۔'

اس کے بعد سب کچھ تیز رفتاری سے ہوا۔ ٹومی کو وہ لاکٹ دکھایا گیا جسے نقصان پہنچا تھا، وہ میز جس پر وہ پڑا تھا، اور مسٹر ہملٹن اپنے چپ رہنے کے باوجود چوری شدہ موتی کی قیمت ڈالرز میں بتانے لگے۔

لیکن اس کے باوجود، ٹومی کو یہ پریشانی محسوس ہو رہی تھی کہ وہ ابھی تک آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔

'مجھے لگتا ہے کہ اب بس کافی ہے،' اس نے آخر کار کہا۔ 'مس روٹنس، براہ کرم ہال سے خصوصی فوٹو گرافی کا سامان لے آئیں؟'

مس رو بنسن وہ سامان لے آئیں۔

'یہ میری اپنی ایجاد ہے،' ٹومی نے کہا۔ 'ظاہر میں یہ بالکل عام کیمرہ جیسا نظر آتا ہے۔'

اسے اس بات کی کچھ تسلی ہوئی کہ ہملٹن نے اس کی ایجاد سے متاثر ہو کر دھیان دیا۔ اس نے لاکٹ، وہ میز جس پر رکھا ہوا تھا، اور اپارٹمنٹ کے چند عام مناظر کی تصاویر لیں۔ پھر "مس رو بنسن" کو ملازمین سے بات کرنے کے لیے مقرر کیا گیا، اور چونکہ کرنل کننگسٹن بروس اور مسز ہملٹن کے چہروں پر بے تابی کا اظہار تھا، ٹومی نے کچھ تفتیشی انداز میں بات کرنے کی ضرورت محسوس کی۔

'صورتحال یہ ہے،' اس نے کہا۔ 'یا تو موتی ابھی بھی گھر میں ہے، یا پھر نہیں ہے۔' 'بالکل صحیح،' کرنل نے کہا، اور اس بات پر شاید زیادہ احترام دکھایا جو کہ اس تبصرے کی نوعیت کے لحاظ سے اتنا مناسب نہیں تھا۔

'اگر یہ گھر میں نہیں ہے، تو وہ کہیں بھی ہو سکتا ہے—لیکن اگر یہ گھر میں ہے، تو اسے کہیں نہ کہیں چھپایا گیا ہوگا—

'اور ایک تلاشی لی جانی چاہیے،' کرنل کننگسٹن بروس نے دخل دیا۔ 'بالکل۔ میں آپ کو مکمل اختیار دیتا ہوں، مسٹر بلنٹ۔ گھر کی چھت سے تہ خانہ تک تلاشی لیں۔'

'اوہ! چارلس،' مسز کننگسٹن بروس نے روتی ہوئی آواز میں کہا، 'کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ حکمت عملی صحیح ہے؟ ملازمین اسے پسند نہیں کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ چھوڑ کر چلے جائیں گے۔'

'ہم اس کو کمرے آخری حصے میں بھی تلاش کریں گے،' ٹومی نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔ 'چور نے یقیناً جواہر کو سب سے غیر متوقع جگہ پر چھپایا ہوگا۔' 'مجھے ایسا کچھ پڑھا ہوا لگتا ہے،' کرنل نے اتفاق کیا۔

'بالکل،' ٹومی نے کہا۔ 'آپ شاید ریچس بمقابلہ بلی کے کیس کو یاد کرتے ہیں، جس نے ایک نظیر قائم کی تھی۔'

'اوہ۔ ار۔ ہاں،' کرنل نے کہا، 'تھوڑا سا پریشان نظر آتے ہوئے۔'
 'اب، سب سے غیر متوقع جگہ مسز ہملٹن کا کمرہ ہے،' ٹومی نے بات جاری رکھی۔
 'ارے! کیا یہ دلچسپ نہیں ہوگا؟' مسز ہملٹن نے تعریف کرتے ہوئے کہا۔
 'بغیر مزید کسی بات کے، وہ ٹومی کو اپنے کمرے تک لے گئیں، جہاں ٹومی نے ایک بار پھر خاص فوٹو گرافی کے سامان کا استعمال کیا۔
 چند ہی لمحوں بعد پٹنسن وہاں آ گئیں۔

'امید ہے، مسز ہملٹن، آپ کو میری معاون کی جانب سے الماری کی تلاشی لینے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا؟'

'بالکل نہیں۔ کیا آپ کو یہاں مزید میری ضرورت ہے؟'
 ٹومی نے اسے یقین دلایا کہ اسے مزید رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، اور مسز ہملٹن چلی گئیں۔

'ہم بس یہی ڈرامہ جاری رکھتے ہیں،' ٹومی نے کہا۔ 'لیکن ذاتی طور پر مجھے نہیں لگتا کہ ہم کچھ بھی تلاش کر پائیں گے۔ تمہاری اور تمہارے ۲۲ گھنٹے والی سروس کے چکر کے ساتھ تم نے ہمیں گڑبڑ میں ڈال دیا، پٹنسن۔'

'سنیں،' پٹنسن نے کہا۔ 'ملازمین بری الذمہ ہیں، مجھے یقین ہے، لیکن میں نے فرانسیسی نوکرائی سے کچھ پوچھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جب لیڈی لورا یہاں ایک سال پہلے ٹھہری تھی، وہ کننگٹن بروس کے کچھ دوستوں کے ساتھ چائے پینے گئی تھی، اور جب وہ واپس آئی تو ایک جج اس کے مظر سے گر گیا۔ سب نے سوچا کہ وہ حادثاتی طور پر گر گیا ہوگا۔ لیکن جب میں نے اسی طرح کی چوریاں اور ان کے بارے میں بات کی، تو مجھے بہت کچھ پتہ چلا۔ لیڈی لورا ہمیشہ لوگوں کے ساتھ رہتی ہے۔ وہ بے حد غریب

لگتی ہے، اور وہ ان لوگوں کے ساتھ آرام دہ رہائش کے حصول کے لیے جا رہی ہے جن کے لیے عہدہ ابھی بھی کچھ معنی رکھتا ہے۔ یہ ایک اتفاق ہو سکتا ہے—یا پھر یہ کچھ اور ہو سکتا ہے، لیکن پانچ مختلف چوریاں ہو چکی ہیں جب سے وہ مختلف گھروں میں ٹھہری ہے، کبھی معمولی چیزیں، کبھی قیمتی جواہرات۔'

'ہائے! ٹومی نے کہا اور ایک لمبی سی سیٹی ماری۔ 'تمہیں پتا ہے، وہ بوڑھی خاتون کا کمرہ کہاں ہے؟'

'بس کمرے کے اس پار ہے۔'

'پھر میں سوچ رہا ہوں، ہم بس وہاں جا کر تحقیقات کر لیتے ہیں۔'

سامنے والا کمرہ کا دروازہ کھلا پھوڑا ہوا تھا۔ یہ ایک کشادہ کمرہ تھا، جس میں سفید چمکدار سامان اور گلابی پردے تھے۔ ایک اندرونی دروازہ باتھ روم کی طرف جاتا تھا۔ اس دروازے کے قریب ایک پتلی، سانولی لڑکی کھڑی تھی، جو بہت صاف ستھرے لباس میں تھی۔

'پٹنفس نے لڑکی کی حیرت بھری آواز کو روک دیا۔

'یہ ایلیس ہیں، مسٹر بلنٹ، 'اس نے باوقار انداز میں کہا۔ 'لیڈی لورا کی نوکرانی۔' ٹومی باتھ روم کے دروازے کے اندر قدم رکھتے ہوئے، اس کے جدید اور لگھری سامان کی تعریف کی۔ پھر اس نے فرانسیسی لڑکی کے چہرے پر مشتبہ نظر کو دور کرنے کی کوشش کی۔

'آپ اپنے کام میں مصروف ہیں، ہے نا، میڈم ایلیس؟'

'جی ہاں، مسٹر، میں میلڈی کا باتھ روم صاف کر رہی ہوں۔'

'ٹھیک ہے، شاید آپ میری مدد کر سکیں۔ میرے پاس ایک خاص قسم کا کیمرہ

ہے، اور میں اس گھر کے تمام کمروں کی تصاویر لے رہا ہوں۔'

اسی دوران وہ دروازہ جو بیڈروم سے جڑا تھا، اچانک پیچھے سے بند ہو گیا۔ ایلیس اس آواز سے اچھل پڑی۔

'یہ کیا تھا؟'

'یہ تو ہوا ہوگا، پیننس نے کہا۔

'ہم دوسرے کمرے میں چلتے ہیں، ٹومی نے کہا۔

ایلیس دروازہ کھولنے لگی، لیکن دروازے کی چین ایک بے مقصد آواز کے ساتھ ملنے لگی۔

'کیا مسئلہ ہے؟ ٹومی نے تیز لہجے میں کہا۔

'آہ، مسٹر، لیکن کسی نے دوسری طرف سے دروازہ بند کیا ہوگا۔' اس نے ایک تولیہ اٹھایا اور دوبارہ کوشش کی۔ مگر اس بار دروازہ آسانی سے کھل گیا، اور دروازہ کھلتے ہی وہ بولی، 'یہ کیا عجیب بات ہے۔ شاید پھنس گیا ہوگا۔'

بیڈروم میں کوئی نہیں تھا۔

ٹومی نے اپنا سامان نکالا۔ پیننس اور ایلیس اس کے حکم پر کام کرنے لگے۔ مگر اس کی نظر بار بار جڑے ہوئے دروازے پر جا رہی تھی۔

'مجھے لگتا ہے،' اس نے دانت پیستے ہوئے کہا، 'مجھے لگتا ہے کہ وہ دروازہ کیوں پھنس گیا؟'

اس نے دروازے کا بغور معائنہ کیا، بند کر کے پھر کھولا۔ یہ بالکل صحیح طور پر فٹ ہو رہا تھا۔

'ایک اور تصویر،' اس نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ 'کیا آپ وہ گلابی پردہ واپس کھول دیں گی، میڈم ایلیس؟ شکریہ۔ بس ایسے ہی پکڑیں۔'

کیمہ کی کلک کی آواز آئی۔ پھر اس نے ایلیس کو شیشے کی شیٹ تھامنے کے لیے دی، کیمہ اسٹینڈ پینس کو دے دیا، اور احتیاط سے کیمہ کو دوبارہ ایڈجسٹ کر کے بند کر دیا۔

اس نے ایلیس کو کمرے سے نکالنے کا بہانہ بنایا، اور جیسے ہی وہ باہر گئی، ٹومی نے فوراً پینس کو پکڑا اور تیزی سے بات کی۔

'سنیں، میرے ذہن میں ایک خیال آیا ہے۔ کیا آپ یہاں رک سکتی ہیں؟ تمام کمروں کی تلاشی لیں، اس میں کچھ وقت لگے گا۔ کوشش کریں اور لیڈی لورا سے ملاقات کریں، لیکن اسے پریشان نہ کریں۔ بتائیں کہ آپ کو نوکرائی پر شک ہے۔ لیکن جو بھی ہو، اسے گھر سے جانے نہ دیں۔ میں گاڑی میں جا رہا ہوں۔ جتنا جلدی ہو سکے واپس آ جاؤں گا۔'

'ٹھیک ہے،' پینس نے کہا۔ 'لیکن ذرا خود پر زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ آپ ایک بات بھول گئے ہیں۔'

'لڑکی۔ اس لڑکی میں کچھ عجیب بات ہے۔ سنو، میں نے یہ پتہ کیا کہ وہ آج صبح گھر سے کب نکلی تھی۔ اسے ہمارے دفتر پہنچنے میں دو گھنٹے لگے۔ یہ بخواس ہے۔ وہ ہمارے پاس آنے سے پہلے کہاں گئی تھی؟'

'اس میں کچھ تو بات ہے،' ٹومی نے بھی تسلیم کیا۔ 'چلو، کوئی بھی سراغ پکڑو جو تمہیں ملے، لیکن لیڈی لورا کو گھر سے جانے نہ دو۔ یہ کیا ہے؟'

اس کی تیز سماعت نے باہر راہداری پر ہلکی سی سرسراہٹ سنی۔ وہ دروازے کی طرف تیز قدموں سے بڑھا، مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔

'اچلیس، اللہ حافظ،' ٹومی نے کہا، 'میں جتنی جلدی ہو سکے واپس آؤں گا۔'

پنشنس نے اس کو گاڑی میں روانہ ہوتے ہوئے ایک ہلکی سی بے چینی کے ساتھ دیکھا۔ ٹومی بہت پُر اعتماد تھا— لیکن وہ خود اتنی پُر اعتماد نہیں تھی۔ کچھ ایسی باتیں تھیں جو وہ اچھی طرح نہیں سمجھ پاتی تھی۔

وہ ابھی کھڑکی کے قریب کھڑی تھی، سڑک کو دیکھ رہی تھی، جب اس نے ایک آدمی کو دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر گھنٹی بجاتے ہوئے دیکھا۔

ایک بل میں پنشنس کمرے سے باہر نکلی اور سیڑھیاں اتر کر نیچے پہنچ گئی۔ گلیڈیس بل، جو نوکرائی تھی، گھر کے پچھلے حصے سے باہر جا رہی تھی، مگر پنشنس نے اسے حکم دیتے ہوئے واپس جانے کا اشارہ کیا۔

پھر وہ سامنے والے دروازے تک پہنچی اور اسے کھولا۔ ایک لمبا سانو جوان، جو تنگ لباس اور چمکدار سیاہ آنکھوں کے ساتھ تھا، دروازے کی سیڑھی پر کھڑا تھا۔

وہ کچھ دیر ہچکچایا، پھر بولا۔ 'کیا مس کنگسٹن بروس یہاں ہیں؟'
'کیا آپ اندر آئیں گے؟' پنشنس نے کہا۔ اس نے دروازہ کھول کر اس کو اندر آنے دیا اور دروازہ بند کر لیا۔

'مسٹر رینی، میں سمجھتی ہوں؟' اس نے میٹھے انداز میں کہا۔
اس نے جلدی سے اس کی طرف دیکھا۔

'ارے ہاں،' اس نے کہا۔ 'کیا آپ یہاں آئیں گے، براہ کرم؟' پنشنس نے اس کے لیے اسٹڈی روم کا دروازہ کھولا۔ کمرہ خالی تھا اور پنشنس اس کے پیچھے داخل ہو گئی، دروازہ بند کرتے ہوئے۔ وہ اس کی طرف غصے سے مڑا۔

'میں مس کنگسٹن بروس سے ملنا چاہتا ہوں۔'
'مجھے یہ نہیں لگتا کہ آپ مل سکیں گے،' پنشنس نے سکون سے کہا۔
'دیکھو، تم ہو کون؟' مسٹر رینی نے بدتمیزی سے کہا۔

انٹرنیشنل ڈیٹیکٹو ایجنسی، 'پنٹنس' نے مختصر طور پر کہا—اور مسٹر رینی کے اچانک چونکنے پر دھیان دیا۔ 'براہ کرم بیٹھ جائیں، مسٹر رینی،' اس نے کہا۔ 'شروع میں، ہمیں مس کنگسٹن بروس کے آپ سے ملاقات کرنے کے بارے میں سب کچھ معلوم ہے۔'

یہ ایک جرات مندانہ اندازہ تھا، لیکن یہ کامیاب ہو گیا۔ اس کی بے چینی کو دیکھتے ہوئے، 'پنٹنس' نے فوراً بات جاری رکھی۔

'موتی کی بازیابی سب سے اہم بات ہے، مسٹر رینی۔ اس گھر میں کوئی بھی شہرت کا خواہش مند نہیں ہے۔ کیا ہم کسی نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں؟' نوجوان نے اسے گہری نظر سے دیکھا۔

'مجھے حیرت ہے آپ کو کتنا معلوم ہے،' اس نے سوچتے ہوئے کہا۔ 'مجھے ایک لمحہ سوچنے دیں۔'

اس نے اپنا سر اپنے ہاتھوں میں چھپایا—پھر ایک بالکل غیر متوقع سوال پوچھا۔ 'کہیں یہ سچ تو نہیں کہ نوجوان سینٹ وینسنٹ کی منگنی ہو چکی ہے؟' بالکل سچ ہے، 'پنٹنس' نے کہا۔ 'میں اس لڑکی کو جانتی ہوں۔'

'یہ بہت برا ہو رہا ہے،' اس نے رازداری سے کہا۔ 'وہ اسے صبح، دوپہر اور رات تک دباؤ ڈال رہے ہیں—مس کنگسٹن بروس کو اس کے سر پر پھینک دیا ہے۔ بس اس وجہ سے کہ وہ کبھی نہ کبھی ایک عہدہ حاصل کر لے۔ اگر میری مرضی ہوتی تو—' 'اہم سیاست کی بات نہ کریں،' 'پنٹنس' نے جلدی سے کہا۔ 'کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں، مسٹر رینی، کہ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ مس کنگسٹن بروس نے موتی چڑایا؟' 'میں—میں نہیں۔'

آپ جانتے ہیں، 'پنشنس نے آرام سے کہا۔ آپ نے سوچا کہ ڈیٹیکٹیو کو جاتے ہوئے دیکھیں گے، راستہ صاف ہوگا، پھر آپ ان سے ملنے آئیں گے۔ یہ بالکل واضح ہے۔ اگر آپ نے خود موتی چرایا ہوتا تو آپ اتنے پریشان نہ ہوتے۔'

'اس کا رویہ بہت عجیب تھا،' فوجوان نے کہا۔ 'وہ آج صبح آئی اور مجھے چوری کے بارے میں بتایا، یہ سمجھایا کہ وہ ایک پرائیویٹ ڈیٹیکٹیوز کی فرم کے پاس جا رہی تھی۔ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی، مگر کچھ کہ نہ پائی۔'

'ٹھیک ہے،' پنشنس نے کہا۔ 'مجھے صرف موتی چاہیے۔ بہتر ہے کہ آپ جا کر اس سے بات کریں۔' مگر اسی لمحے کرنل کنگسٹن بروس دروازہ کھولتے ہیں۔

دوپہر کا کھانا تیار ہے، مس روبنسن۔ مجھے امید ہے۔ آپ ہمارے ساتھ کھانا کھائیں گی، پھر وہ رک گئے اور مہمان کو غصے سے گھورنے لگے۔

'ظاہر ہے،' مسٹر رینی نے کہا، آپ مجھے دوپہر کے کھانے کے لیے نہیں بلانا چاہتے۔ اچھا، میں جا رہا ہوں۔'

'بعد میں واپس آئیں،' پنشنس نے آہستہ سے کہا، جیسے وہ اس کے پاس سے گزرا۔ پنشنس، کرنل کنگسٹن بروس کے پیچھے چل پڑی، جو اپنے بڑبڑاتے ہوئے منہ میں لوگوں کی بے حسی پر غصہ نکال رہے تھے، اور ایک بڑے کھانے کے کمرے میں داخل ہو گئی جہاں خاندان پہلے ہی موجود تھا۔ صرف ایک شخص ایسا تھا جو پنشنس کو نہیں جانتا تھا۔

'لیڈی لورا، یہ، مس روبنسن ہیں، جو ہمارے ساتھ مدد کر رہی ہیں۔'

لیڈی لورا نے سر جھکایا، اور پھر پٹنسن کو اپنی ناک پر لٹکے چشمے کے ذریعے گھورنا شروع کر دیا۔ وہ ایک لمبی، پتلی خاتون تھیں، جن کے چہرے پر اداس مسکراہٹ تھی، آواز نرم تھی، اور آنکھیں بہت تیز اور چالباز تھیں۔

پٹنسن نے بھی اس کی نظروں کا جواب دیا، اور لیڈی لورا کی آنکھیں جھک گئیں۔ دوپہر کے کھانے کے بعد، لیڈی لورا نے نرمی سے تجسس کے ساتھ بات چھیڑی۔ تفتیش کیسی چل رہی ہے؟ پٹنسن نے مناسب انداز میں نوکرانی پر شک ظاہر کیا، لیکن اس کا دماغ حقیقت میں لیڈی لورا پر نہیں تھا۔ لیڈی لورا شاید چھج اور دوسری چیزیں اپنی پوشاک میں چھپاتی ہو، مگر پٹنسن کو پورا یقین تھا کہ اس نے گلابی موتی نہیں چُرایا۔ جلد ہی پٹنسن نے گھر کی تلاشی شروع کر دی۔ وقت گزر رہا تھا، ٹومی کا کوئی پتہ نہیں تھا، اور جو چیز پٹنسن کے لیے کہیں زیادہ اہم تھی، وہ میر کہ مسٹر رینی کا بھی کوئی پتہ نہیں تھا۔ اچانک پٹنسن ایک بیڈروم سے باہر نکلی اور مس کننگٹن بروس سے ٹکرائی، جو نیچے جا رہی تھی۔ وہ باہر جانے کے لیے تیار تھی۔

'مجھے افسوس ہے،' پٹنسن نے کہا، 'آپ ابھی باہر نہیں جا سکتیں۔'

دوسری لڑکی نے اسے حقارت سے دیکھا۔

'میں جا رہی ہوں یا نہیں، یہ آپ کا کام نہیں ہے،' اس نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

'مگر یہ میرا کام ہے کہ میں پولیس سے رابطہ کروں یا نہیں،' پٹنسن نے کہا۔

ایک منٹ میں لڑکی کا رنگ پیلا پڑ گیا۔

'تمہیں نہیں جانا چاہیے — تمہیں نہیں جانا چاہیے —

میں باہر نہیں جاؤں گی — لیکن یہ مت کرو۔' وہ پٹنسن سے لگی ہوئی منتیں کرنے لگی۔

'میری پیاری مس کنگسٹن بروس،' پٹنسن نے مسکراتے ہوئے کہا، 'یہ معاملہ شروع سے میرے لیے بالکل واضح تھا۔ میں۔' لیکن وہ بات مکمل نہ کر پائی۔ لڑکی کے ساتھ اس کی ملاقات کی شدت میں پٹنسن نے دروازے کی گھنٹی نہیں سنی تھی۔ اب، اس کی حیرت کا اندازہ لگاتے ہوئے، ٹومی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آ رہا تھا، اور نیچے ہال میں اسے ایک بڑا اور موٹا آدمی نظر آیا جو ایک گول ہیٹ اتارنے کی کوشش کر رہا تھا۔

'ڈیٹیکٹو انسپکٹر میریٹ آف اسکاٹ لینڈ یارڈ،' اس نے مسکرا کر کہا۔ ایک چیخ مار کر، مس کنگسٹن بروس نے پٹنسن کے ہاتھ سے خود کو پھڑپھڑایا اور سیڑھیوں سے نیچے دوڑتے ہوئے چلی گئی، بالکل اس وقت جب سامنے کا دروازہ دوبارہ کھلا اور مسٹر رینی اندر آئے۔

'اب تم نے کام خراب کر دیا،' پٹنسن نے تلخ لہجے میں کہا۔ 'کیا؟' ٹومی نے کہا، جبکہ وہ لیڈی لورا کے کمرے میں تیز قدموں سے داخل ہو گیا۔ وہ ہاتھ روم میں گیا اور ایک بڑا سا صابن کا ٹکڑا ہاتھوں میں اٹھا کر لے آیا۔ انسپکٹر ابھی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔

'پٹنسن بالکل خاموشی سے ٹومی کے پیچھے گئی،' اس نے اعلان کیا۔ 'وہ ایک پرانی کھلاڑی ہے اور جانتی ہے کہ کھیل ختم کب ہو جاتا ہے۔ موتی کے بارے میں کیا ہوا؟'

'مجھے لگتا ہے،' ٹومی نے صابن اسے دیتے ہوئے کہا، کہ تمہیں یہ یہاں ملے گا۔' انسپکٹر کی آنکھوں میں تعریف کی چمک آئی۔

'یہ ایک پرانی چال ہے، اور بہت اچھی۔ ایک صابن کا ٹکڑا آدھا کاٹ لو، اس میں جواہر کے لیے جگہ نکالو، پھر دوبارہ جوڑ کر اس کو گرم پانی سے اچھی طرح سے ہموار کر دو۔ یہ آپ کی طرف سے بہت ہوشیار کام تھا، سر۔'

ٹومی نے تعریف کو خوشی سے قبول کیا۔ وہ اور پٹننس سیڑھیاں اترے۔ کرنل کنگسٹن بروس ان کے پاس آئے اور گرمجوشی سے ان کا ہاتھ تھام لیا۔

'میرے عزیز صاحب، میں آپ کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا۔ لیڈی لورا بھی آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہیں۔'

'مجھے خوشی ہے کہ ہم نے آپ کو تسلی دی، ٹومی نے کہا۔' لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں رک نہیں سکتا۔ مجھے ایک انتہائی ضروری ملاقات کرنی ہے، کابینہ کے ایک رکن سے۔'

وہ جلدی سے گاڑی میں سوار ہو گیا اور پٹننس بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

'لیکن ٹومی،' اس نے کہا۔ 'کیا انہوں نے آخر کار لیڈی لورا کو گرفتار نہیں کیا؟'

'اوہ! ٹومی نے کہا۔ 'کیا میں نے تمہیں نہیں بتایا؟ انہوں نے لیڈی لورا کو گرفتار نہیں کیا۔ انہوں نے ایلیس کو گرفتار کیا ہے۔'

'دیکھو،' اس نے بات جاری رکھی، جب پٹننس حیرت سے خاموش بیٹھی تھی، 'میں نے خود بھی کئی بار صابن کے ہاتھوں سے دروازہ کھولنے کی کوشش کی ہے۔ یہ نہیں ہو سکا—ہاتھ پھسل جاتے ہیں۔ تو میں سوچ رہا تھا کہ ایلیس نے صابن کے ساتھ ایسا کیا کیا تھا کہ اس کے ہاتھ اتنے چکنے ہو گئے تھے۔ وہ ایک تولیہ پکڑ کر گئی تھی، یاد ہے تمہیں؟ اس لیے بعد میں دروازے کے ہینڈل پر صابن کے نشان نہیں تھے۔

لیکن مجھے خیال آیا کہ اگر آپ ایک پیشہ ور چور ہوں، تو یہ برا خیال نہیں ہو گا کہ آپ ایسی خاتون کی نوکرانی بنیں جس پر چوری کا شبہ ہو اور جو مختلف گھروں میں بہت زیادہ رہتی ہو۔ تو میں نے اس کا ایک فوٹو لے لیا جیسے کہ کمرے کا، اور اسے ایک شیشے کی شیٹ کو پکڑنے کے لیے اکسایا اور پھر اسکاٹ لینڈیارد کی طرف روانہ ہو گیا۔ نیگیٹو کو تیزی سے تیار کرنا، انگلیوں کے نشان کی کامیاب شناخت—اور فوٹو۔ ایلیس ایک غائب دوست چور نکلی۔ اسکاٹ لینڈیارد بہت کارگر جگہ ہے۔'

'اور یہ سوچنا، 'پننس نے اپنی آواز نکالتے ہوئے کہا، کہ وہ دونوں نادان لڑکے ایک دوسرے کو مشتبہ سمجھ رہے تھے، جیسے کتابوں میں ہوتا ہے۔ لیکن تم نے مجھے یہ کیوں نہیں بتایا کہ تم کیا کر رہے ہو جب تم روانہ ہوئے؟'

'سب سے پہلے، مجھے شک تھا کہ ایلین راہداری میں سن رہی تھی، اور دوسرے نمبر پر۔'

'کیا؟'

'میرے قابل احترام دوست بھول جاتے ہیں، 'ٹومی نے کہا۔ 'مشہور سراغ رساں 'جان ایولین' ہمیشہ آخر تک نہیں بتاتا۔ پھر 'پننس، تم اور تمہاری دوست جینیٹ اسمتھ نے آخری بار مجھے دھوکہ دیا تھا۔ اب ہم سب برابر ہو گئے ہیں۔'

اختتام۔۔۔۔۔

کردار۔ فرست

ٹینس یا مس روٹس	ڈیٹیکو ایجنٹ (لیڈی)
ٹومی یا مسٹر بلنٹ	ڈیٹیکو ایجنٹ (مرد)
البرٹ	ڈیٹیکو ایجنسی (ملازم)
مس کننگٹن بروس	لڑکی کا نام (مدعی)
کرنل کننگٹن بروس	لڑکی کا والد
لیڈی لورا بارٹن	گھر کی رہائشی (مہمان)
ایلس کمیونگز	لیڈی لورا کی نوکرانی
مسٹر سینٹ ونسنٹ	گھر کے مہمان
مسٹر رینی	گھر کا مہمان
مسز ہملٹن	ہار کی مالکن
گلیڈیس ہل	گھر کی ملازمہ

پیش لفظ

"دی ایف آر آف دی پنک پرل" اگاتھا کر سٹی کی ایک دلچسپ مختصر کہانی ہے جس میں ان کے مشہور جاسوس ہر کوئل کا کردار نمایاں ہوتا ہے۔ اس کہانی میں ایک قیمتی موتی کی گمشدگی کی نشیمن کی جاتی ہے، جو بہت جلد ایک پیچیدہ اور پراسرار معمہ بن جاتا ہے۔ جیسے ہی جاسوس اس کیس کی تحقیقات شروع کرتے ہیں، کہانی میں کئی جھوٹے سراغ ملتے ہیں جو قاری کو مختلف کرداروں کے ارادوں اور حقیقت پر شک کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

کریسٹی کی تحریر ہمیشہ کی طرح شاندار ہوتی ہے، جس میں کرداروں کی نفسیات، ان کے آپس کے تعلقات اور گہری حقیقتوں کا کھوج کرنے کا منفرد انداز نظر آتا ہے۔ کیس کا حل ایک جادوئی موڑ کے ساتھ سامنے آتا ہے، جس میں جاسوس اپنے منفرد انداز میں تمام سراغوں کو جوڑ کر معمہ حل کرتے ہیں۔

اس کہانی کا اردو ترجمہ مظہر حسین نے "موتی چوری کیس" کے نام سے کیا ہے۔ اس ترجمے میں وہ مغربی انداز اور اسرار کے رموز شامل کیے گئے ہیں جو کر سٹی کی تحریروں کا خاصہ ہیں۔ ان رموز کی مدد سے مظہر حسین نے اس کہانی کو اردو قارئین کے لیے اور زیادہ دل چسپ اور پراسرار بنا دیا ہے۔

مترجم : مظہر حسین

ایم۔ اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707



TOMMY &
TUPPENCE

*Agatha
Christie*

THE
AFFAIR
OF THE
PINK PEARL

A SHORT STORY